سوال

(219) بیوی کا خاوند کو زکوۃ دینا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا بیوی اپنے ضرورت مند خاوند کو زکوۃ دے سکتی ہے؟ پھر اس نے خود ہی اس زکوۃ کو استعمال کرنا ہے، اس کی شرعی حیثیت کیا ہے؟ وضاحت فرمائیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

زکوۃ کے متعلق ضابطہ یہ ہے کہ جس کی کفالت کسی کے ذمہ ہو اس پر زکوۃ صرف نہیں کی جا سکتی مثلاً باپ کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے بچوں کی کفالت کرے، ان میں زکوۃ صرف نہیں ہوسکے گی، اسی طرح خاوند پر بیوی کا نان ونفقہ واجب ہے، لہٰذا وہ اپنی بیوی کو زکوٰۃ نہیں دے سکتا البتہ بیوی اپنے ضرورت مند اور غریب خاوند کو زکوۃ دے سکتی ہے چنانچہ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عبدا بن مسعود رضی اللہ عنہ کی بیوی نے جب اپنے زیورات کی زکوٰۃ دینے کا ارادہ کیا تو حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے خود کو اور اپنے بچوں کو زکوۃ کا زیادہ حقدار پایا، اس پر ان کی بیوی نے رسول ا صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے ٹھیک کہا ہے، تیرا شوہر اور اس کی اولاد تیری زکوٰۃ کے زیادہ حقدار ہیں۔'' [1]

جب زکوۃ حقدار کو مل جاتی ہے تو اس کی حیثیت بدل جاتی ہے، زکوٰۃ لینے والا اسے جہاں چاہے صرف کرسکتا ہے، صورت مسؤلہ میں بیوی اپنے خاوند کو زکوۃ دے سکتی ہے اگرچہ بیوی نے اسی گھر سے کھانا ہوتا ہے، اس میں کوئی حرج نہیں ہے کیونکہ زکوۃ کی حیثیت تبدیل ہو چکی ہے، یہ خود پر زکوۃ صرف کرنا نہیں، لیکن یہ بات یاد رہے کہ محتاج ہونے کی صورت میں ہی بیوی اپنے خاوند کو زکوۃ دے سکے گی بصورت دیگر ایسا کرنا جائز نہیں ہوگا۔ (وا اعلم)

---

[1] بخاری، الزکوٰۃ: ۱۴۶۲۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:3، صفحہ نمبر:202

محدث فتویٰ